



حسن انسق دا

تبصرہ کی لیے روکتابوں کا آنا ضروری ہے

● تذکارہ بیگوی (جلد دوم) ۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۴ء

مؤلف: ڈاکٹر صاحبزادہ انوار احمد بھیڑی

ضخامت: ۹۲۳ صفحات

قیمت: ۸۰۰ روپے

ناشر: مجلس مرکزی یہ حزب الانصار، جامع مسجد بھیڑی بھیرہ، ضلع سرگودھا، ۰۳۰۰-۲۷۵۲۷۶۹-۰۸۲۶-۰۲۶۹

مجلس مرکزی یہ حزب الانصار بھیرہ (ضلع سرگودھا) خاندان بھیڑی کے علماء و مشائخ کی قدیم یادگار ہے۔ بھیرہ، بھلوال کی سب تحصیل ہونے کے باوجود تاریخی اہمیت کا حاصل ہے۔ اسی طرح مجلس حزب الانصار بھی اپنی علمی و تحقیقی اور دینی و سیاسی خدمات کے حوالے سے متعدد پنجاب کی تاریخ کا زریں باب ہے۔ یعنی بھیرہ اور مجلس حزب الانصار لازم و ملزم ہیں۔ دارالعلوم عزیزیہ، عظیم الشان تاریخی لاہوری اور ماہنامہ مشہد الاسلام اسی سلسلے کی روشن کریں ہیں۔

تذکارہ بیگوی کی مختیم جلد اول اہل علم و تحقیق سے خارج تھیں وصول کرچکی ہے اور اب گرامی قدر ڈاکٹر صاحبزادہ انوار احمد بھیڑی نے جلد دوم شائع کر کے اپنے عظیم روحانی و علمی خاندان کے احوال و آثار اور خدمات کو مدد و من و مرتب کر دیا ہے بلکہ ۱۹۷۵ء سے ۱۹۷۴ء تک کی علمی، سیاسی اور دینی تحریکات، ان سے وابستہ شخصیات، واقعات، دینی و سیاسی جماعتوں کا کردار اور مجلس حزب الانصار کی خدمات کا تذکرہ نہایت تفصیل اور تحقیق سے کیا ہے۔

تمام مکاتب فکر کے ۳۲ علماء نے مجلس دستور ساز پاکستان کے لیے ۱۹۵۱ء تا ۱۹۵۳ء اپنے مختلف اجلاسوں میں علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں اسلامی مملکت کے دستور کے ضمن میں دستور کے بنیادی اصول متفقہ طور پر مرتب کیے جو ۲۲ نکات کے نام سے معروف ہوئے۔ حالانکہ یہ ۲۳ نکات تھے۔ وال نکتہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے سے متعلق تھا جسے اجلاس کے آخر میں بطور ضمیمہ کے شامل کیا گیا تھا۔ کتاب کے صفحہ ۳۵۲ پر یہ تینیں وال نکتہ درج ہو جاتا تو ایک تاریخی قرارداد محفوظ ہو جاتی۔ مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب قادیانی مسئلہ کے صفحہ ۸۲، ۸۳ پر اسے درج کیا ہے۔ صفحہ ۳۵۳ پر اسے علماء کے اسماء درج میں جب کہ دو اہم نام مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا دین محمد رحمۃ اللہ علیہ درج نہ ہو سکے۔ مذکورہ دونوں بزرگ اجلاس میں تو شریک نہ ہو سکتے تاہم بعد میں انہوں نے مسودہ پر دخیط کر دیے۔ صفحہ ۳۵۲ پر سرکاری تقاریب میں تلاوت قرآن و ترجمہ اور نعت خوانی کے فروغ کے ضمن میں جzel ضیاء الحق مرحوم کو آجمنانی ضیاء الحق لکھنا افسوس ناک ہے۔ ضیاء الحق کی پالیسیوں اور اقتدار پر ناجائز تھے تو غلط کہا جا سکتا ہے اور سخت سے سخت تقید بھی کی جا سکتی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ضیاء الحق غیر مسلم تھے؟ ہمارے بعض سیاست دانوں کے کرتوت اور قوی جرائم اتنے بڑے ہیں کہ ضیاء الحق کو بھی مات دے گئے ہیں۔ کیا انھیں بھی آنجمانی لکھا جا سکتا ہے؟